السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان بعض مبلغین کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے ۔ جن کے تصرفات اور عمل سے توصدق کا اظہار ہوتا ہے لیکن اس کے باوجود وہ بعض گناہوں اور اللہ اور اس کے رسول کی مخالفتوں کا ارتکاب بھی کرتے ہیں ؟ تو کیا اس صورت میں ان سے اور ان کے علم اور دعوت الی اللہ سے استفادہ کرنا ممنوع ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلم اور داعی جی بات سننے کےلیے یہ شرط نہیں ہے کہ وہ ہر اعتبار سے کامل ہو بلکہ اس سے ہر حال میں استفادہ کیا جائے گا خواہ اس کے اخلاق میں کچھ کمی ہی کیوں نہ ہو۔ کمی ہو تو اس کے یہ معنی نہیں کہ وہ شائستہ گفتگو اور احسن انداز میں لوگوں کو نیکی اور خیر وبھلائی کی دعوت بھی نہ دے ۔ بسا اوقات یوں معلوم ہوتا ہے کہ معلم خود تو نماز باجماعت ادا نہیں کرتا لیکن اپنے شاگردوں کو اس کی نصیحت ضرور کرتا ہے ۔ ممکن ہے کہ وہ اپنے کپڑے ٹخنوں سے نیچے لٹکاتا ہو مگر دوسروں کو نصیحت کرتا ہے کہ اپنے کپڑے اونچے رکھو۔ ہوسکتا ہے کہ خود داڑھی منڑاتا ہو مگر دوسروں کو داڑھی رکھنے کی نصیحت کرتا ہو اور رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان سناتا ہو :

(خالفوا المشركين ووفروا اللحى واحفوا الشوارب)) (صحيح البخاري ' اللباس 'باب تقليم الاظافر 'ح : مسند احمد : ٢/٢٢٩))

''مشرکوں کی مخالفت کرو اور داڑھیوں کو بڑھاؤ اور مونچھوں کو منڈواؤ۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص299

محدث فتویٰ